سوال

میں نے آپ کی ویب سائٹ پر ایک فتویٰ پڑھا ہے جس میں ذکر ہے کہ مرد کو جماع سے پہلے مخصوص دعا پڑھنی چاہیے اور اگر وہ دوبارہ جماع کرنا چاہے تو اسے وضو کرنا مستحب ہے ۔ تو کیا عورت کے لیے بھی یہی حکم ہے ؟ یعنی کیا وہ بھی جماع سے پہلے دعا پڑھے اور دوبارہ جماع سے پہلے وضو کرے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :
جماع سے پہلے جو دعا پڑھنا مسنون ہے ، وہ مرد کے حق میں مشروع ہے ، اور عورت اگر وہی دعا پڑھ لے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ۔ اس بارے میں مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (95742) ملاحظہ کریں ۔

دوم :
اگر مرد اپنی بیوی سے جماع کرے ، پھر دوبارہ جماع کا ارادہ کرے تو اس کے لیے سنت ہے کہ وہ درمیان میں وضو کرے ، اور اگر غسل کر لے تو یہ کامل اور بہتر عمل ہے ۔

جیسا کہ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے ، پھر دوبارہ جانے کا ارادہ کرے ، تو پہلے وضو کر لے'' صحیح مسلم : 466

امام احمد کی روایت میں یہ الفاظ ہیں : ''یعنی جیسے وہ نماز کے لیے وضو کرتا ہے ویسا ہی وضو کرے ۔ '' اور اس روایت کی سند کو شیخ شعیب ارناؤوط نے ''مسند احمد'' (3/28) میں صحیح قرار دیا ہے ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا : اگر مرد اپنی بیوی سے ایک بار جماع کرے اور پھر دوبارہ جماع کرنا چاہے تو اسے کیا کرنا ہوگا ؟

تو آپ نے جواب دیا : اس کی تین حالتیں ہیں :

پہلا درجہ : کہ وہ دوبارہ جماع سے پہلے غسل کرے ، اور یہ سب سے اعلیٰ درجے کا عمل ہے ۔
دوسرا درجہ : کہ وہ صرف وضو پر اکتفا کرے ، یہ پہلے سے کم درجے کا ہے ۔
تیسرا درجہ : کہ وہ نہ وضو کرے اور نہ غسل ، اور اسی حالت میں دوبارہ جماع کرے ؛ یہ سب سے کم درجہ ہے ، لیکن یہ بھی جائز ہے ۔
البتہ اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ دونوں میاں بیوی (آخر میں) یا تو وضو کی حالت میں سوئیں یا غسل کر کے ، کیونکہ بغیر طہارت کے سونا مناسب نہیں ۔

یہ سنت صرف مرد کے لیے ہے ، کیونکہ حدیث میں خطاب مرد کو ہے ، جیسا کہ اوپر ابو سعید رضی اللہ عنہ کی حدیث میں مذکور ہے ۔

علماء ''اللجنۃ الدائمۃ للإفتاء'' سے پوچھا گیا :

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (اگر تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے دوبارہ جماع کرنا چاہے تو وضو کر لے) ، تو کیا یہ حکم صرف مرد کے ساتھ خاص ہے یا عورت کے لیے بھی

ہے؟''

توانہوں نے جواب دیا: ''دوبارہ جماع کی نیت سے وضو کرنا مرد کے لیے مشروع ہے، کیونکہ یہی مخاطب ہے، عورت اس حکم میں داخل نہیں''۔

دائمی کمیٹی برائے فتاوی و علمی تحقیقات

شیخ عبدالعزیز بن باز، شیخ عبدالعزیز آل الشیخ، شیخ صالح الفوزان، شیخ بکر ابو زید

الاسلام سوال و جواب

169627